اللہ

عیادت کے مسنون آداب

جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرے وہ عیادت کے ان آداب کو ضرور ملحوظ رکھے جو حضور ﷺ کے طرزِ عمل اور ارشادات سے ثابت ہیں۔

☆ آپؐ عیادت کے لئے جب بھی کسی بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تو اس سے تسکین آمیز کلمات سے گفتگو فرماتے، پیشانی اور نبض پر ہاتھ رکھتے اس کی صحت کے لئے دعا فرماتے اور کہتے لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰه

ترجمہ: ''فکر اور غم نہ کرو انشاءاللہ ٹھیک ٹھاک ہو جاؤ گے'' (ریاض الصالحین)

☆................☆

☆ نبی ﷺ اپنے گھر والوں کی عیادت کرتے ہوئے اپنا دایاں ہاتھ مریض کے جسم پر پھیرتے اور فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاْسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءُ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

ترجمہ: ''اے انسانوں کے پروردگار بیماری کو دور کر دے اور شفا دے آپ ہی شفا دینے والے ہیں۔ آپ کی شفا کے سوا شفا نہیں، ایسی شفا بخش کہ ذرا بھی بیماری نہ رہے'' (متفق علیہ، ریاض الصالحین)

☆................☆

☆ عیادت کرتے وقت مریض کے پاس شور و غل نہ کرنا اور کم بیٹھنا سنت ہے بہترین عیادت یہ ہے کہ عیادت کرنے والا کچھ دیر بیمار کے پاس رہے اور پھر جلد اٹھ کر چلا جائے

☆................☆

☆ حضرت عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ نبیؐ نے فرمایا جس وقت مریض کے پاس جاؤ تو اس سے کہو کہ وہ تمہارے لئے دعا کرے کہ اسکی دعا فرشتوں کی دعا جیسی ہے

عیادت کی فضیلت

☆ حضرت علیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جو مسلمان صبح کو کسی مسلمان کی عیادت کرتا ہے ستّر ہزار فرشتے غروب آفتاب تک اس کی مغفرت کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں
(ترمذی)

☆..................☆

☆ رسولؐ نے فرمایا جو شخص کسی مریض کی عیادت کرتا ہے وہ جنت کے باغ میں عمدہ پھل اکٹھے کرتا ہے جب تک وہ لوٹ نہ آئے (مسلم)

☆..................☆

☆ حضرت ابو ہریرہ نبیؐ کا ارشاد نقل فرماتے ہیں۔ جس وقت کوئی مسلمان اپنے بیمار بھائی کی بیمار پُرسی کرتا ہے یا ویسے ہی ملاقات کیلئے جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں تو بھی پاکیزہ ہے اور تیرا چلنا بھی پاکیزہ ہے تو نے جنت میں اپنا مقام بنالیا ہے (ترمذی)

☆..................☆

Pakistan Islamic Medical Association
(Women's Wing)
(PIMA House, Shahrahe-e-Quaideen,
P.E.C.H.S Community Centre)